سُوْرَةُ النَّمْل

تعارف : سورۃ النمل مکی سورت ہے۔ اس کے آغاز میں قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ پھر چار انبیاء کرام علیہم السلام کے قصے بیان کئے گئے ہیں یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام۔ ان میں سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ جن کو اللہ عزوجل نے دولت، حکومت، اور شوکت و حشمت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ اللہ عزوجل کی ان عظیم نعمتوں اور اعزاز کے باوجود حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ عزوجل کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔ سورت کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کا جواب دیا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور انجام پر سورت کا اختتام کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٢﴾

طٰسٓ یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی۔ (جو) ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۭ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما کر دیئے ہیں پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے والے ہوں گے۔ اور یقیناً آپ کو قرآن عطا کیا جاتا ہے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ

بڑی حکمت والے اور خوب جاننے والے کی طرف سے۔ (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے فرمایا بے شک میں نے آگ دیکھی ہے

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

عنقریب میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم (ہاتھ) سینک سکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾

پس جب وہ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

[illegible] اور اپنی لاٹھی ڈال دو پھر جب اسے دیکھا کہ وہ تیزی سے حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (فرمایا گیا) اے موسیٰ! ڈریئے نہیں بے شک میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بڑا ہی بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیئے

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیاں لیکر فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جایئے) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا

پس جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں پہنچیں تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن کا انکار کر دیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ ع ١٤ ١

حالانکہ ان کے دل اُن (نشانیوں) کا یقین کر چکے تھے صرف ظلم اور تکبر کی وجہ سے پس آپ دیکھیے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) کو علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اسی (اللہ) کے لئے ہیں

فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے وارث بنے اور انہوں نے فرمایا اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے۔ یقیناً یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾

اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ان کے لشکر جمع کئے جاتے جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔

حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْــلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ سلیمان (علیہ السلام) اور ان کا لشکر تمہیں کچل نہ دیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ پس وہ (سلیمان علیہ السلام) اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور انہوں نے عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرمایئے

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

کہ میں آپ کی نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے آپ راضی ہوتے ہیں

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ

اور مجھے اپنی رحمت سے داخل فرما اپنے نیک بندوں میں۔ اور انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا

اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ ۢ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اس نے (آکر) کہا میں وہ معلومات لایا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور میں (شہر) سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت بھی ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے ہیں

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ

پس اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے تو وہ ہدایت نہیں پاتے۔ وہ کیوں اللہ کو سجدہ نہیں کرتے؟ جو چھپی چیزوں کو نکالتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ السجدۃ

آسمانوں اور زمین کی اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

(سلیمان علیہ السلام نے ہدہد سے) فرمایا ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو۔ میرا یہ خط لے جاؤ پس اسے ان کی طرف ڈال دو

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

پھر ان سے (الگ) ہٹ کر دیکھو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! بے شک میرے پاس ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (یہ ہے کہ) اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ ع ٢ / ١٧

یہ کہ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آجاؤ۔ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! میرے معاملے میں مجھے مشورہ دو

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ

میں کسی معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑی قوت والے اور بہت سخت جنگ والے ہیں

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً

اور حکم کا اختیار آپ کو ہے آپ خود ہی غور کریں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں۔ اس (ملکہ) نے کہا بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۚ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ

تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ (بھی) اسی طرح کریں گے۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنَاظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَٰنَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ

پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لاتے ہیں؟ تو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟

فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّآ ءَاتَىٰكُم ۚ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ

تو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش رہو۔ تم اُن کے پاس واپس چلے جاؤ

فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَهُمْ صَٰغِرُونَ ﴿٣٧﴾

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے ایسا ذلیل کر کے نکالیں گے کہ وہ بے عزت ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يَٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِى بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

(سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا اے دربار والو! تم میں سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے؟ اس سے پہلے کہ وہ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجائیں۔

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ

ایک قوی ہیکل جنّ نے کہا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اٹھیں

وَإِنِّى عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِى عِندَهُۥ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَٰبِ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ

اور بے شک میں اس پر پوری قوت رکھتا ہوں (اور) امانت دار بھی ہوں۔ اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں

قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَءَاهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُۥ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّى

اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ جھپکے جب انہوں نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے

لِيَبْلُوَنِىٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن كَفَرَ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے لئے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے

فَإِنَّ رَبِّى غَنِىٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِىٓ

تو بے شک میرا رب بے نیاز بڑی عزت والا ہے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا اس (ملکہ) کے لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ سمجھ پاتی ہے؟

أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُۥ هُوَ ۚ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پھر جب وہ آگئی کہا گیا کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا

ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان علیہ السلام کی عظمت کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرماں بردار ہو چکے ہیں۔ اسے (ایمان سے) روک رکھا تھا

مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَٰفِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۖ

ان چیزوں نے جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم اس محل میں داخل ہو جاؤ

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ

پس جب اس نے اسے دیکھا تو خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

بے شک یہ ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں اس (ملکہ) نے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۠﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ

ع ٣ ١٣

اور (اب) میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ فرماں بردار ہو گئی اس اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو کہ تم اللہ کی عبادت کرو پس وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ (صالح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

انہوں نے کہا کہ ہم تو آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں (صالح علیہ السلام نے) فرمایا تمہاری نحوست اللہ کے پاس سے ہے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

بلکہ تم لوگ آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد کرتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ

انہوں نے کہا آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے ان (صالح علیہ السلام) پر اور ان کے گھر والوں پر پھر ان کے وارث سے کہہ دیں گے

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا

ہم تو ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک تدبیر فرمائی

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ پس دیکھیے ان کی چال کا انجام کیسا ہوا کہ بے شک ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔ پس یہ ہیں ان کے مکانات

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو ان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں یقیناً اس (قصے) میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے بچا لیا ان کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور ڈرتے رہتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو (رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

کیا تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔ پس ان کی قوم کا یہی جواب تھا کہ انہوں نے کہا

NOT FOR SALE

اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

لوط کے گھر والوں کو نکال دو اپنی بستی سے — بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ پس ہم نے انہیں (یعنی لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

سوائے ان کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی

ع

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ

تو وہ بہت بری بارش تھی خبردار کئے جانے والوں پر۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا

آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ

پس اس کے ذریعے ہم نے اگائے خوشنما باغات تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان (باغات) کے درخت اگا سکتے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا

بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں

وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک پردہ بنایا (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ

بھلا وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور فرماتا ہے اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

(تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں

وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ

اور کون ہے جو ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اللہ بہت ہی بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر ان کو دوبارہ زندہ فرمائے گا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اللہ کے سوا جو بھی آسمان و زمین میں ہیں وہ غیب نہیں جانتے اور نہ وہ یہ جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

NOT FOR SALE

ع ٥ ٨

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافروں نے کہا

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم (پھر) نکالے جائیں گے؟ یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور آپ ان پر نہ غم کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى

اور نہ ہی آپ تنگ دل ہوں اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر آپ سچے ہیں؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کہ اس (عذاب) میں سے کچھ تمہارے قریب ہی آ پہنچا ہو جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔ اور یقیناً آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور زمین و آسمان میں جو بھی پوشیدہ بات ہے وہ واضح کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اکثر وہ باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ

بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ پس آپ (ﷺ) اللہ ہی پر بھروسہ رکھیے

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ بے شک نہ تو آپ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۗ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ہدایت دے سکتے ہیں ان کی گم راہی سے (بچا کر) آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

پھر وہ فرماں بردار ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان پر بات پوری ہو جائے گی ہم زمین سے ان کے لئے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا

ع ٦ ١٦

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا

اس لئے کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

مِمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝٨٣ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ

ان لوگوں کا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب (سب) حاضر ہو جائیں گے (اللہ فرمائے) گا

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨٤ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

کیا تم میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالانکہ تم نے ان کا پورا علم حاصل نہ کیا تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝٨٥ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ

اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام حاصل کریں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٨٦ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ

اور دن کو روشن (بنایا) یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائے گا

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝٨٧

جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس حاضر ہوں گے عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو (تو) خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بادل کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اس اللہ کی کاری گری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝٨٨ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ ہو گا

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ۝٨٩ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ

اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٠ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

(کہا جائے گا) تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (آپ فرما دیجئے) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کرتا رہوں

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩١

جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

اور (یہ بھی) کہ میں قرآن کی تلاوت کروں پس جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کی اور جو گم راہ ہوا

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝٩٢ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے میں تو بس خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ (ﷺ) فرما دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ ع ٧ ١١

وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب بے خبر نہیں ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیئے۔(آیت:۱۹)

۲۔ ہماری تمام ذہنی وجسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔(آیات:۴۰، ۷۳)

۳۔ اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے اس لئے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیئے۔ (آیت:۶۲)

۴۔ اللہ تعالیٰ ہی رزق عطا فرماتا ہے۔ ہمیں حرام طریقے سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیئے۔(آیت:۶۴)

۵۔ ایمان لانے والوں کے لئے قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اور رحمت ہے۔(آیت:۷۷)

۶۔ منکرینِ حق مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں جنہیں قرآن حکیم سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (آیات: ۸۰، ۸۱)

۷۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والے قیامت کے دن سخت عذاب میں ہوں گے۔(آیات:۸۳-۸۵)

۸۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیئے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرتے رہنا چاہیئے۔(آیت:۹۱)

۹۔ دین کی دعوت دینے والے کو قرآن حکیم کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیئے۔(آیت:۹۲)

۱۰۔ ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اُن کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن اُن کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔(آیت: ۹۳)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کس دور کا ذکر ہے؟

(الف) پیدائش سے مدین جانے تک (ب) مدین سے لے کر صحرائے سینا واپس جانے تک

(ج) صحرائے سینا جانے سے موت تک

(۲) سورۃ النمل کے دوسرے رکوع میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا کس وادی سے گزرنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) ہاتھیوں کی وادی سے (ب) جنّات کی وادی سے (ج) چیونٹیوں کی وادی سے

(۳) حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ہُدہُد کیا خبر لے کر آیا؟

(الف) قومِ سبا کی ملکہ کی خبر (ب) چیونٹیوں کی وادی کی خبر (ج) قوی ہیکل جن کی خبر

(۴) حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں ملکہ سبا کا تخت پلک جھپکنے میں کون لے کر آیا؟

(الف) طاقت رکھنے والا دیو (ب) جادو کرنے والا انسان (ج) علم رکھنے والا انسان

(۵) سورۃ النمل کے چھٹے رکوع میں قیامت کی کیا بڑی نشانی بیان کی گئی ہے؟

(الف) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (ب) ایک جانور کا انسانوں سے بات کرنا (ج) زمین کا کئی مقامات پر دھنس جانا

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

ا- سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں قرآنِ حکیم سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی کون سی چار صفات بیان کی گئی ہیں؟

____

____

____

____

۲- سورۃ النمل کے دوسرے رکوع میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے کون سے چار فضائل بیان کئے گئے ہیں؟

____

____

____

____

____

NOT FOR SALE

۳- سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکِ سبا کی ملکہ کو کیا خط لکھا تھا؟

۴- سورۃ النمل کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا ذکر ہے ان میں سے کوئی دس لکھیں؟

۵- سورۃ النمل کے آخری رکوع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی چار ہدایات دی گئی ہیں؟

گھریلو سرگرمی

۱- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو معجزات عطا فرمائے تھے کسی تفسیر سے ان کی تفصیل تلاش کر کے لکھیں۔

۲- چیونٹیوں کے بارے میں جدید سائنسی معلومات میں سے کوئی پانچ باتیں تلاش کریں؟

دستخط استاد بمع تاریخ: ______________ دستخط والدین بمع تاریخ: ______________

NOT FOR SALE